سوال

(444) رضاعت کبیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رضاعت کبیر یعنی داڑھی والا آدمی ہو کوئی عورت اس کو کسی مجبوری کی بنا پر یعنی وہ اس سے پڑھنا چاہتی ہے اور اس کا آنا جانا اس پر دشوار گزرتا ہے تو کیا وہ اس کو دودھ پلا سکتی ہے کہ وہ اس کی رضائی ماں کی حیثیت ہو جائے ۔ اس مسئلہ کو مزید وضاحت و دلائل کے ساتھ تحریر فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مدت رضاعت دو سال ہے اس مدت کے اندر اگر بچہ کسی عورت کا دودھ پی لیتا ہے تو حرمت رضاعت ثابت ہو جائے گی بشر طیکہ بچے کا دودھ پینا خمس رضعات یا اس سے زیادہ ہو بلاشبہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور دیگر کئی اہل علم رضاعت کبیر کے قائل ہیں مگر ان کی بات دلائل کی روشنی میں درست نہیں تحقیق کے لیے دیکھیں صحیح بخاری ، صحیح مسلم اور سنن دار قطنی وغیرہ ۔ تفصیل کی اس وقت گنجائش نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 317